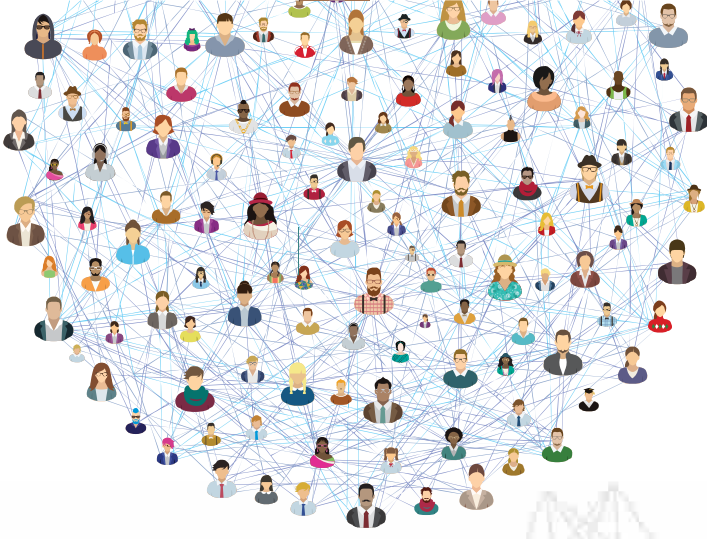

کم وسائل والے ماحول / حالات میں تحقیق کے لئے عالمی ضابطہ اخلاق



www.globalcodeofconduct.org/



کم وسائل والے ماحول / حالات میں تحقیق کے لئے عالمی ضابطہ اخلاق

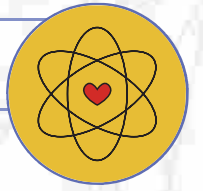
زیادہ اور کم آمدنی کی تربیت کے مابین تحقیق کی شراکت دونوں فریقوں کے لئے انتہائی فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔
یا جس کی وجہ سے اخلاقیاتی ڈمپنگ ہوتی ہے یعنی جس کی وجہ سے غیر مناسب تحقیقی طریقے کم آمدنی والے علاقوں میں منتقل ہو جاتے ہیں۔

- وسائل کی ناقص تربیت میں تحقیق کے لئے یہ عالمی ضابطہ اخلاق اخلاقیات کا مقابلہ کرتا ہے۔
- تحقیق کے تمام شعبہ جات میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔
- زیادہ سے زیادہ قابل رسائی بیانات کو سادہ اور آسان زبان میں واضح اور مختصر بیان سے پیش کرنا۔
- تحقیق کے لئے تعاون پر توجہ مرکوز کرنا جو طاقت، وسائل اور علم کے عدم توازن کو تقویت بخشتا ہے۔
- عدل، احترام، نگہداشت اور دیانت داری کی اقدار پر مبنی ایک نیا طریقہ کار استعمال کرنا۔
- سیکھنے کے سامان اور وابستہ معلومات کی ایک وسیع حد کی پیشکش کرتے ہوئے شریک کو اعانت فراہم کریں۔
- تحقیقی جامعیت کے لئے یورپی ضابطہ اخلاق کی کم وسائل والے حالات میں خصوصی توجہ/ترجیح کے ساتھ تائید کرتا ہے۔
- تحقیق میں ضعیف معیاروں کی مخالفت کرتے ہیں اور شراکت میں کم آمدنی اور شراکت کے مابین طویل مدتی موازنہ تحقیقی رشتوں کی حمایت کرتے ہیں جو منصفانہ، عزت دارانہ خیال اور دیانتدارانہ ہیں۔

صدقت / انصاف



- مضمون 1** مقامی تحقیق کی مقامی مطابقت ضروری ہے اور اسکا تعین باہمی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کیا جانا چاہیے وہ تحقیق جو حالات اور علاقے سے مطابقت ندرکھتی ہو، وہ فائدہ کی بجائے نقصان دہ ہو سکتی ہے۔
- مضمون 2** مقامی برادری اور تحقیقی شرکاء کو تحقیق کے ہر عمل میں شامل کیا جانا چاہیے جہاں بھی ممکن ہو اسکے مطالعہ کے تاثرات اور تشخیص کرنے کے لئے منصوبہ بندی کرنے سے لے کر تجزیے تک ان کے رائے اور خیالات کے احترام کو یقینی بنایا جائے۔ یہ نقطہ نظر اچھے شرکاء کی مشق کی نمائندگی کرتا ہے۔
- مضمون 3** تحقیق کے نتائج کے بارے میں مقامی برادری اور تحقیق کے شرکاء کو رائے دینی چاہیے۔ اسے اس طرح مہیا کیا جانا چاہیے جو معنی خیز اور مناسب ہو۔
- مضمون 4** جہاں بھی ممکن ہو تحقیق کے عمل میں مقامی محققین کو شامل کیا جانا چاہیے جس میں مطالعہ کے ڈیزائن کے مطالعہ پر عمل درآمد ڈیٹا کی ملکیت دانشورانہ املاک اور اشاعتوں کی تصنیف شامل ہیں۔
- مضمون 5** محققین کے ذریعہ کسی حیاتیاتی یا زرعی وسائل تک انسانی، حیاتیاتی مواد، روایتی علم، ثقافتی نوادرات یا غیر تجدید وسائل جیسے معدنیات تک مالکان یا نگرانوں کی آزاد اور پہلے سے باخبر رضامندی مشروط ہونی چاہیے۔
- مضمون 6** کوئی بھی تحقیق جو حیاتیاتی مواد اور اس سے وابستہ معلومات جیسے روایتی علم یا جینیاتی تربیت کے اعداد و شمار کو استعمال کرتی ہے کے شرکاء کو کمزور مالیاتی اور غیر مالیاتی فوائد کا واضح کرنا چاہیے جن سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ فوائد بانٹنے کے لئے ثقافتی لحاظ سے موزوں منصوبے پر تمام شراکت داروں اور تحقیق کے تیار ہوتے ہی باقاعدگی سے جائزہ لیا گیا۔
- مضمون 7** اعلیٰ آمدنی کے (ربائشی) محققین کو بات چیت میں کم صلاحیت میں لانے والی جماعتوں کو لانے کے لئے مستقل کوششوں کے ساتھ تبادلہ خیال کے تبادلے میں طاقت اور وسائل کے فرق سے آگاہ ہونے کی ضرورت ہے۔
- مضمون 8** یہ ضروری ہے کہ مقامی تحقیقی نظام کی کاوشوں، اخراجات کی تلافی کی جائے مثلاً ترجمان، وضاحت کرنے والے اور رابطہ کاروں کو ان کی تحقیقی منصوبوں میں کاوشوں کے عوض۔
- مضمون 9** باضابطہ معاہدے کے ذریعے محققین کو کسی بھی (مادی یا علمی اثاثے) کی منتقلی کو ان شرائط پر سکرائی کرنا چاہیے جو وسائل کے نگہبانوں یا علم رکھنے والوں کے ساتھ مل کر تیار ہوتے ہیں۔



مضمون 8

روایتی طریقوں کی خلاف ورزی سے بچنے کے لئے مقامی برادریوں کی تحقیقی شراکت داری اور مقامی محققین سے پہلے ہی مکمل شفافیت حساسیت کی کھوج کی جانی چاہیے۔

محققین کے شرکاء کے لئے یہ تحقیقی رضا کارانہ مشق ہے۔

یہ مختلف اخلاقی اقدامات کو تسلیم کرنے کے مشن پر مبنی ایک مشق نہیں ہے۔

اگر اعلیٰ آمدنی کی ترسیلات کے محققین اس تحقیق کو شروع کرنے کے لئے

مضمون 10

جہاں بھی ممکن ہو مقامی اخلاقیات پر نظر ثانی کی جانی چاہیے۔

یہ بات انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ تحقیقی منصوبوں کو میزبان ملک میں ایک

ریسرچ اخلاقیات کمیٹی کے ذریعہ منظوری دی جائے جہاں یہ موجود ہوتا ہے

یہاں تک کہ اخلاقیات کی منظوری پہلے ہی اعلیٰ آمدنی کی ترسیلات میں مل

چکی ہو۔

مضمون 11

اعلیٰ آمدنی کی ترسیلات کے محققین کو میزبان ملک کی تحقیقی اخلاقیات کمیٹیوں

کا احترام کرنا چاہیے۔

مضمون 9

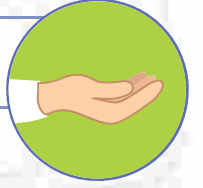
اگر مقامی طور پر ضرورت ہو تو تسلیم شدہ ڈھانچے کے ذریعے کمیونٹی کی منظوری حاصل کرنی چاہیے۔

اگرچہ انفرادی رضامندی پر سمجھوتا نہیں کیا جانا چاہیے لیکن برادری کی

طرف سے رضامندی اخلاقی شرط اور پوری برادری کے احترام کی

علامت ہو سکتی ہے۔

مقامی تقاضوں کا پتہ لگانا تحقیق کی ذمہ داری ہے۔



مضمون 12

باضابطہ افہام و تفہیم اور اچھی طرح سے قائم فیصلہ سازی کے حصول کے لئے باخبر رضامندی کے طریقہ کار کو مقامی تقاضوں کے مطابق بنانا چاہیے۔

مضمون 13

آراء کی شکایات یا بد انتظامی کے لئے ایک واضح طریقہ کار پیش کیا جانا چاہیے جو تحقیق کے تمام شرکاء اور مقامی شراکت داروں کو تحقیقات کے عمل سے ہونے والے کسی بھی خدشات کے اظہار کے لئے حقیقی اور مناسب رسائی فراہم کرے۔

اس عمل پر تحقیق کے آغاز پر مقامی شراکت داروں کے ساتھ اتفاق رائے کرنا چاہیے۔

مضمون 14

ایسی تحقیق جو اعلیٰ آمدنی والے ماحول میں سخت ممنوع ہو، کم آمدنی والے ماحول میں نہیں چلائی جائے۔

رعایت یازی مخصوص مقامی حالات کے تناظر میں جائز ہو سکتے ہیں (جیسے پیاریاں جو زیادہ آمدنی والے ممالک میں نہیں ہیں)۔

تفصیل سے تبادلہ خیال کیا جانا چاہیے اور مطالعے کے دوران ان کی نگرانی کی جانی چاہیے۔

مضمون 17

ایسے حالات میں جہاں محققین کے اصل ملک کے مقابلے میں جانوروں کی

بہبود کے ضوابط مقامی حالات میں ناکافی یا عدم موجود ہیں۔ جانوروں کے

تحفظ کے اعلیٰ معیار کے مطابق ہمیشہ جانوروں کے تجربہ بات کیے جائیں۔

مضمون 18

ایسے حالات میں جب محقق کے اصل ملک کے مقابلے میں ماحولیاتی تحفظ

اور حیاتیاتی خطرات سے متعلق ضابطے مقامی ماحول میں ناکافی یا عدم موجود

ہیں، ماحولیاتی تحفظ کے اعلیٰ معیار کے مطابق تحقیق کو ہمیشہ ہی انجام دیا

جانا چاہیے۔

مضمون 19

جہاں تحقیق میں محققین کے لئے صحت، حفاظت یا حفاظتی خطرات شامل ہو

سکتے ہیں یا محققین کو ضمیر کے تنازعہ کا سامنا کرنا پڑے وہاں ریسرچ ٹیم

مقامی شراکت داروں اور آجروں کے مابین ہونے والی تحقیق سے پہلے ہی

موزوں خطرات سے نمٹنے کے منصوبوں پر اتفاق کیا جانا چاہیے۔

مضمون 15

جہاں تحقیق میں شامل ہونا بدنامی کا باعث بن سکتا ہے (جیسے جنسی بیماریوں پر تحقیق) جرم (مثال کے طور پر جنسی کام) امتیازی سلوک یا غیر یقینی ذاتی

خطرہ (جیسے سیاسی عقائد پر تحقیق) تحقیق کے شرکاء کی حفاظت اور تندرستی کو

یقینی بنانے کے لئے خصوصی اقدامات پر مقامی شراکت داروں کی

رضامندی ضروری ہے۔

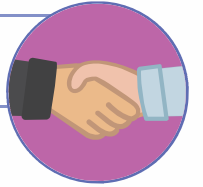
مضمون 16

تحقیق سے پہلے ہی طے کرنا چاہیے کہ آیا نئے وسائل (جیسے نرسوں یا

لیبارٹری کے عملے) کے لئے عملے یا دیگر وسائل کی فراہمی کے لئے مقامی

وسائل ختم کر دیے جائیں گے۔

اگر ایسا ہے تو مضمرات مقامی کمیونٹی پر، شراکت داروں اور حکام کے ساتھ



مضمون 20

مطالعے کے ڈیزائن سے لیکر مطالعے پر عمل درآمد، جائزہ لینے اور بازی پھیلانے تک تحقیقی دور میں ان کے کردار، ذمہ داریوں اور طرز عمل کے حوالے سے ساتھیوں کے مابین واضح تفہیم ہونی چاہیے۔

مقامی محققین کے لئے صلاحیت سازی کے منصوبے ان مباحث کا حصہ بننا چاہئیں۔

مضمون 21

کم تعلیمی معیار، ناخواندگی یا لسانی رکاوٹیں کبھی بھی معلومات کو چھپانے یا اسے نامکمل طور پر فراہم کرنے کا بہانہ نہیں ہو سکتیں۔

معلومات کو ہمیشہ ایمانداری اور واضح طور پر پیش کیا جانا چاہیے۔

(ان) تحقیقی شرکاء کے ساتھ بات چیت کے لئے مناسب مقامی زبان اور

غیر سرپرستی کا انداز اپنانا چاہیے جنہیں تحقیقی عمل اور ضروریات کو سمجھنے میں

مشکلات پیش آسکتی ہیں۔

مضمون 22

کسی بھی قسم کی بدعنوانی اور رشوت کو کسی بھی ملک کے محققین قبول یا اسکی حمایت نہیں کر سکتے۔

مضمون 23

مقامی اعداد و شمار کے تحفظ کے کم معیار یا تعمیل کے طریقے کار سے رازداری

کی خلاف ورزیوں کے امکان کو برداشت کرنے کا بہانہ کبھی نہیں ہو سکتا۔

تحقیق کے شرکاء پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے جو تحقیق میں حصہ لینے کے

ذریعہ بدنامی، امتیازی سلوک یا انقطاعی خطرہ ہیں۔

اخلاقیات اور تحقیقی سالمیت کا شعبہ، ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے ریسرچ اینڈ انویشن، یورپی کمیشن فریم ورک پروگرام کے لئے ایک ضابطہ اور حوالہ دستاویز کے طور پر تجویز کرے گا۔

اس کوڈ کو فرسٹ پروجیکٹ نے پروفیسر ٹورس شروڈر کی سربراہی میں تیار کیا تھا۔ موجودہ ہدایات نے ضابطہ اخلاق تشکیل دینے میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔

برائے کرم ان لوگوں کے لئے ویب سائٹ ملاحظہ کریں جن کی وجہ سے ہم نے عالمی مشغولیات کی سرگرمیوں کے بارے میں خاطر خواہ حوصلہ افزاء معلومات تصنیف کی ہیں۔

www.globalcodeofconduct.org

TRUST CONSORTIUM MEMBERS



اس منصوبے کو گرانٹ معاہدے نمبر 664771 کے تحت یورپی یونین کے افریقہ 2020 کے تحقیق اور جدت طرازی پروگرام سے مالی اعانت ملی ہے۔



مزید معلومات:

ای میل: globalcodeofconduct@uclan.ac.uk

ویب سائٹ: www.globalcodeofconduct.org